

# عورت کاکزن کے بیٹے کے ساتھ عمرہ پرجانا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2075

تاریخ اجراء: 29 ربیع الاول 1445ھ / 16 اکتوبر 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

### سوال

مجھے عمرہ پرجانا ہے، کیا میں اپنی چچازاد بہن کے 23 سالہ بیٹے کے ساتھ عمرہ پرجا سکتی ہوں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آپ اپنی چچازاد بہن کے بیٹے کے ساتھ سفر نہیں کر سکتیں، کیونکہ وہ آپ کا محرم نہیں۔ جس طرح چچازاد بھائی بہن آپس میں نامحرم ہوتے ہیں کہ ان کی آپس میں ایک دوسرے سے شادی ہو سکتی ہے اسی طرح ان کی اولاد سے بھی ہو سکتی ہے لہذا ان کی اولاد بھی نامحرم ہوئی۔ شریعت مطہرہ میں کسی بھی عورت کو شوہر یا محرم کے بغیر شرعی مسافت یعنی 92 کلومیٹر کی مسافت پر واقع کسی جگہ جانا حرام ہے، خواہ وہ سفر حج و عمرہ کی غرض سے ہو یا کسی اور مقصد کے لیے ہو۔

صحیح مسلم میں ہے: ”عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تسافر سفراً یكون ثلاثة ايام فصاعداً الا ومعها ابوہا و ابنہا و زوجہا و اخوہا و ذو و محرم منہا“ ترجمہ: سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرنا حلال نہیں ہے، مگر جبکہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا بیٹا یا شوہر یا بھائی یا اس کا کوئی محرم ہو۔ (الصحيح لمسلم، باب سفر المرأة مع محرم الی حج وغیرہ، جلد 1، صفحہ 434، مطبوعہ کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ”عورت اگرچہ عقیفہ (یعنی پاکدامن) یا ضعیفہ (یعنی بوڑھی) ہو، اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا، حرام ہے۔ اگر چلی جائے گی، گنہگار ہوگی، ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 706، 707، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”عورت کو مکہ تک جانے میں تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو تو اس کے ہمراہ شوہر یا محرم ہونا شرط ہے، خواہ وہ عورت جوان ہو یا بڑھیا۔ محرم سے مراد وہ مرد ہے جس سے ہمیشہ کے لئے اس عورت کا نکاح حرام ہے، خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو، جیسے باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ یا دودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو، جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سسرالی رشتہ سے حرمت آئی، جیسے خسر، شوہر کا بیٹا وغیرہ۔“  
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 06، صفحہ 1044، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)